

50430 - طہر سے قبل گدلای پانی حیض شمار ہوگا

سوال

عورت اگر حیض کے چھ یوم بعد گدلے رنگ کا پانی دیکھے تو کیا اسے حیض شمار کیا جائے گا کہ نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو یہ گدلای پانی عورت طہر و پاکی سے قبل دیکھے تو اسے حیض شمار کیا جائے گا ، لیکن اگر یہ طہر اور پاکی کے بعد آئے تو حیض نہیں اور نہ ہی یہ نماز روزہ کے منافی ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب " الدماء الطبیعیۃ للنساء میں کہتے ہیں :

تیسری نوع : گدلے یا مٹیالے رنگ کا پانی وہ اس طرح کہ جیسے زخموں کا زرد خون ہوتا ہے یا پھر سیاہی اور زردی کے مابین رنگ ہو اور اثناء حیض یا پھر حیض سے متصل اور طہر سے قبل آئے تو اسے حیض ہی شمار کیا جائے گا اور اس کے احکام بھی حیض والے ہی ہوں گے ۔

لیکن اگر طہر اور پاکی کے بعد آئے تو حیض نہیں اس لیے کہ ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول ہے :

(ہم گدلے اور مٹیالے رنگ کے پانی کو طہر کے بعد کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں) سنن ابوداؤد اسے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے ۔

دیکھیں رسالۃ " الدماء الطبیعیۃ للنساء (19)

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ فتاویٰ ارکان اسلام میں کچھ اس طرح کہا ہے :

عام قاعدہ ہے کہ: عورت جب حیض میں یقینی طور پر پاک ہو جائے ، طہر اور پاکی سے میری مراد یہ ہے کہ عورت کو صاف شفاف پانی آنا شروع ہو جائے عورتوں کا اس کا بخوبی علم ہے ، اس کے بعد مٹیالے اور گدلے رنگ کا مادہ آنا یا پھر نقطہ لگنا یا رطوبت کا اخراج یہ سب کچھ حیض شمار نہیں ہوگا ۔

یہ نہ تو نماز کے لیے مانع ہے اور نہ ہی روزے کے لیے ، اور نہ ہی خاوند کے لیے اپنی بیوی سے جماع میں مانع ہے

اس لیے کہ یہ حیض نہیں --- --

لیکن عورت پر ضروری ہے کہ وہ اس میں جلدی نہ کرے بلکہ اسے اچھی طرح طہر و پاکی دیکھ لینا چاہیے ، کیونکہ بعض عورتیں ایسا کرتی ہیں کہ جب خون کم آنا شروع ہو جاتا ہے تو وہ طہر سے قبل ہی فوراً غسل کر لیتی ہیں ، اسی لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بیویاں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس روئی بھیجا کرتی تھیں جس میں زردی ہوتی تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انہیں فرماتیں :

جلدبازی نہ کرو حتیٰ کہ صاف شاف سفید پانی دیکھ لو ۔ اھ مختصراً ۔

دیکھیں : فتاویٰ ارکان الاسلام (258) ۔

واللہ اعلم ۔